معاشرتی اصلاح-قرآن کریم کی روشنی میں مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی

ناشر: الفلاح پبلیکیشنز، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی ۲۵، ۲۰۱۰ء، قیمت: ۴۰ روپیے

قرآن کریم ہدایتِ الٰہی کا سرچشمہ ہے۔ اس کی تعلیمات زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہیں۔اس میں جہاں ایک طرف عقائد، عبادات اور اخلاقیات کے متعلق ہدایات ہیں، وہیں اس نے معیشت و معاشرت اور سیاست وحکومت کو بھی اپنا موضوع بنایا ہے۔ زیر نظر کتاب میں انسانی زندگی کے ان تمام گوشوں کے متعلق قرآنی تعلیمات کو واضح کیا گیا ہے۔

کتاب کے آغاز میں بیان کیا گیا ہے کہ قرآن حقیقت میں کتابِ اصلاح ہے، وہ انسانی زندگی سے فساد ختم کرنے اور اصلاح کرنے پر زور دیتا ہے، پھر بتایا گیا ہے کہ انسانی زندگی کی اصلاح کا پہلا مرحلہ یہ ہے کہ اس کے عقائد درست ہوں، اسے معلوم ہو کہ اس کا خالق و مالک کون ہے؟ اور اس کی ہدایات ہم تک کیسے پہنچی تھیں؟ اس کے بعد عبادات کا مرحلہ آتا ہے۔ فاضل مصنف نے اس موضوع پر بحث کرتے ہوئے بتایا ہے کہ عبادت جہاں ایک طرف اللہ واحد کے خالق و مالک ہونے کا اقرار اور اپنی بندگی و عاجزی کا عملی اعتراف ہے، وہیں زندگی کے مختلف پہلوؤں پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ اخلاقیات کے ضمن میں فضائل اخلاق (جس سے آراستہ ہونا چاہیے) اور رذائل اخلاق (جن سے اجتناب کرنا چاہیے) بیان کیے ہیں۔ معاشرتی اصلاح کا طریقہ انھوں نے یہ بتایا ہے کہ جہاں مرد کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ بیوی کے حقوق ادا کرے اور اس کے ساتھ بہترین سلوک کرے، وہیں بیوی کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ مرد کی قوامیت کو تسلیم کرے۔ بلا شبہ ایک پرسکون خاندان کا تصور اس کے بغیر ممکن نہیں۔ معاملات سے بحث کرتے ہوئے وہ فرماتے ہیں کہ اگر معاملات درست ہوں تو اس کے خوش گوار اثرات سماج پر پڑتے ہیں۔اس ضمن میں حدود وتعزیرات، وصیت اور وراثت کے احکام بیان کیے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ فاضل مصنف نے آسان زبان میں قرآنی آیات سے استدلال کرتے ہوئے انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کی